

اُردو گلدستہ

اُردو کی معاون درسی کتاب ساتویں جماعت کے لیے



4719



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دوست کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بری مہر کے ذریعے یا پچھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط محصور رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیسپس
سری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ، ہوسڈے کیرے ہیلی
ایسٹیشن بنا شیکری III ایج

بنگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیسپس
ہمتقابل ڈھانگل ہس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں

کولہائی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

- ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : انوپ کمار راجپوت
- چیف ایڈیٹر : شوینا اپیل
- چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
- چیف بزنس منیجر : وپن دیوان
- ایڈیٹر : سید پرویز احمد
- پروڈکشن آفیسر : عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پہاگان 1928

دیگر طباعت

ستمبر 2013 بہادر پد 1935
اگست 2017 بہادر پد 1939
جنوری 2019 ماگھ 1940
نومبر 2019 کارتک 1941
دسمبر 2021 آگھن 1943

PD 6+1T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

قیمت : ₹ 60.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی - 110016 نے ارون پیکرس اینڈ
پرنٹرس، سی-36، لارینس روڈ انڈسٹریل ایریا، دہلی - 110035
میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزش عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچھاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے

یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگرانی کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

دسمبر 2006

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی یہ نئی معاون درسی کتاب ”اردو گلدستہ“ ساتویں جماعت کے طالب علموں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس میں وطنی، قومی، اخلاقی اور ماحولیاتی موضوعات پر مبنی پندرہ نظمیں شامل کی گئی ہیں۔ طالب علموں کی ذہنی سطح کے مطابق آسان اور دلچسپ نظموں کا انتخاب کیا گیا ہے، جنہیں پڑھ کر طالب علموں میں غور و فکر کی عادت پیدا ہو اور وہ آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار بھی کر سکیں۔ ہر نظم کے آخر میں سوالات بھی پیش کیے گئے ہیں تاکہ طلباء پورے طور پر مستفیض ہو سکیں۔

طلباء پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت کو کم کیا گیا ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلباء صحیح اردو سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہو سکیں گے۔ یہی نہیں بلکہ وہ اردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔

اردو اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمپیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، ریٹائرڈ پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

احمد محفوظ، سینئر لیکچرر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد اشرف، ریڈر، شعبہ اردو، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خالد جاوید، لیکچرر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد محمود، ریڈر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیرہ حبیب، ریڈر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شگفتہ بیگم، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، سیکنڈ شفٹ، نئی دہلی

شیخ عبدالحمید، سینئر لیکچرر، شعبہ اردو، ایف اے اے گورنمنٹ پی جی کالج، محمود آباد، ضلع سیتاپور، یو پی

مجتبیٰ حسین، ریٹائرڈ ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی، - مافارز ٹیکنسی، اے سی گارڈ، حیدرآباد، آندھرا پردیش

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی اردو، اینگلو عربک سینٹر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

محمد علیم الدین، پی جی ٹی اردو، اینگلو عربک سینٹر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

محمد فاضل، اردو ٹیچر، دہلی پبلک اسکول، بلند شہر، یو پی

محمد کلیم ضیا، ریڈر اور صدر شعبہ اردو، اسماعیل یوسف کالج آف آرٹس اینڈ کامرس، ممبئی، مہاراشٹر

ممبر کوآرڈینیٹر

چمن آرا خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں جن شاعروں کی نظمیں شامل ہیں کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیر، پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز گس اسلام، سنجید احمد، شائلہ فاطمہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک کی بھی شکرگزار ہے۔

© NCERT
not to be republished

ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

- | | | | |
|----|----------------------|-----|------------------------|
| 1 | اسمعیل میرٹھی | نظم | 1. ملج کی اگٹھی |
| 5 | حالی | نظم | 2. برکھارت |
| 13 | اکبر الہ آبادی | نظم | 3. آموں کی فرمائش |
| 15 | اقبال | نظم | 4. چند نصیحتیں |
| 19 | اختر شیرانی | نظم | 5. پیارا وطن |
| 23 | شوق قدوائی | نظم | 6. تنہا |
| 27 | تلوک چند محروم | نظم | 7. ترانہ وحدت |
| 29 | حفیظ جالندھری | نظم | 8. زمین کے تارے |
| 31 | محمد مصطفیٰ خاں مداح | نظم | 9. بڑھے چلو |
| 35 | سکندر علی وجد | نظم | 10. بگٹنو |
| 37 | ساحر لدھیانوی | نظم | 11. پیسہ |
| 39 | فیض لدھیانوی | نظم | 12. کام اور زندگی |
| 43 | عصمت جاوید | نظم | 13. معنی بوند کا حوصلہ |
| 45 | جاں نثار اختر | نظم | 14. یہ دنیا حسین ہے |
| 47 | ضیاء الرحمن ضیاء | نظم | 15. بلی اور شیرنی |

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنیات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوٹ چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بودوباش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق